کرسمس/بڑا دن

برّہ کی پیدائش

الف۔خاکہ:

1۔ قربانی، کامل بے عیب برّہ، گنتی 14:6 الف

2۔ کالی بھیڑ کو بچانا

3۔ یوسف اور مریم بیت لحم کا سفر کرتے ہیں، لوقا 2:4-5

4۔ بیت لحم میں کنواری سے پیدائش، یسعیاہ 14:7، میکاہ 2:5

5۔ برّہ کی پیدائش، لوقا 2:1-7

6۔ چرواہے، لوقا 2:8-14

7۔ سب سے پہلے دیکھنے والے، یسعیاہ 6:9، لوقا 2:15-16

8۔ برّہ کی تعظیم، زبور 31:22، لوقا 2:17-18

9۔ مریم، لوقا 2:19

10۔ کیونکہ آپ اور میں، کالی بھیڑ ہیں، یوحنا 1:29

ب۔ بائبل مُقدّس کی آیت: ''دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے'' یوحنا 1:29

ج۔ سبق: لوقا 2:4-19

قربانی، کامل بے عیب برّہ:

بیت لحم ایک بہت بڑے شہر یروشلیم کے نواح میں چھوٹا سا گاؤں ہے۔ وہاں کے باشندے دیہاتی ہیں۔ زیادہ تر لوگ چرواہے ہیں؛ وہ بھیڑیں پالتے ہیں۔ تاہم، وہ کوئی عام بھیڑیں نہیں پالتے...... وہ ایسی بھیڑیں پالتے ہیں جنہیں ہیکل میں قربان کیا جاتا ہے۔ پچھلے 1400 سال سے ہیکل میں ہزاروں بھیڑیں قربان کی جا چکی ہیں، اور بیت لحم کے باشندے ہی نسل در نسل اِن بھیڑوں کی افزائش کرتے، انہیں پالتے اور ان کی

دیکھ بھال کرتے چلے آرہے ہیں۔ بھیڑوں کی افزائش ایسا خاص اور جامع علم ہے جو انہوں نے اپنے آباؤاجداد سے سیکھا تھا۔ وہ اپنی بھیڑوں کے گلے کو دیکھتے اور اندازہ کرتے تھے کہ کس جوڑے کے بچے اچھے اور صحت مند ہوں گے۔ وہ بھیڑوں کو دیکھتے اور جانچ پرکھ کرتے کہ اِن سے کون سی بھیڑ صحت مند برّے پیدا کرسکتی ہے۔ نسل کشی کے لئے وہ ان بھیڑوں پر خصوصی توجہ دیتے، اُن کی دیکھ بھال کرتے تاکہ زیادہ تعداد میں برّے پیدا ہوں۔ تقریباً ہر دوسرے مہینے، جتنے برّے ایک سال کے ہوجاتے، تو چرواہے اُن کو اکٹھا کرتے اور یروشلیم لے جایا کرتے تھے...... قربانی کے لئے۔ لوگوں کے گناہوں کو ڈھانپنے کیلئے یہ برّے بار بار اسی طرح قربان ہوتے رہے۔ برّوں کی افزائشِ نسل بہت اہم ہے...... صرف سفید رنگ کے برّے ہی ہیکل میں قربانی کے لائق ٹھہرتے ہیں۔ چتکبرے یا دھبوں والے برّوں کو اس مقصد کے لئے رد کردیا جاتا ہے۔ جن برّوں میں پیدائشی نقص یا عیب ہوں انہیں بھی الگ کردیا جاتا ہے۔ اندھی یا لنگڑی بھیڑ بھی قربانی کے لائق نہیں ٹھہرتی۔ صرف کامل بےعیب برّہ ہی قبول کیا جاتا ہے۔

''اور وہ خداوند کے حضور اپنا چڑھاوا چڑھائے یعنی سوختنی قربانی کے لئے ایک بےعیب یکسالہ نر برّہ۔'' گنتی 14:6 الف

کالی بھیڑ کو بچانا:

چرواہے مل کر کام کرتے اور اپنی اپنی باری سے فرائض انجام دیتے ہیں۔ اُن میں سے کچھ تو رات کی چوکیداری کا کام کرتے...... اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ اُن کی بھیڑیں خونخوار درندوں سے محفوظ ہیں۔ بعض خوراک اور پانی دینے کا کام کرتے تھے۔ حاملہ بھیڑوں کی دیکھ بھال کرنا چرواہوں کا سب سے اہم کام تھا۔ جب اُس کے جننے کا وقت نزدیک ہوتا تو اُس کو ''برّوں کی غار'' میں الگ رکھا لے جایا جاتا تھا۔ بیت لحم کی پہاڑیوں پر ایسی غاریں ہیں جنہیں مویشی خانہ کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ چرواہوں نے ان غاروں میں چھوٹے چھوٹے تھان بنائے ہوئے تھے جنہیں برّوں کی پیدائش کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ چرواہے حاملہ بھیڑوں کو تازہ گھاس اور وافر پانی دے کر اُن کی خاص نگہداشت کرتے تھے۔ جب پیدائش کا وقت ہوتا تو چرواہا وہاں موجود رہتا تاکہ نومولود برّہ کی مدد کرسکے۔ وہ نومولود برّہ اور اُس کی ماں کی بابت بہت فکر رکھتا تھا۔ جو بھیڑ پہلی بار برّہ جنتی اُس کو بہت مدد کی ضرورت ہوتی تھی۔ چرواہا اُس کے قریب موجود رہتا تھا، اُس کو پچکارتا اور اُس کے سر کو تھپتھپاتا تھا اس کے علاوہ وہ نومولود برّہ کی مدد بھی کرتا تھا۔ جب بھیڑ کا بچّہ پیدا ہوتا تو چرواہا اُس کو تازہ گھاس کے تنکوں سے صاف اور خشک کرتا اور اُس کا جائزہ لیتا کہ آیا قربانی کے لئے یہ بےعیب برّہ ہے یا نہیں۔ اس کے بعد وہ برّہ کو ماں کے پاس رکھ دیتا تاکہ وہ اُس کو دودھ پلائے اور اُس کو گرم رکھے۔ چرواہا اُن کے پاس سے گندے اور صاف ہر طرح کے گھاس کے تنکے ہٹا کر صفائی کرتا...... تاکہ وہ دونوں گرم اور پُرسکون رہیں۔ چرواہے اُس وقت تک مویشی خانہ میں رہتے جب تک چھوٹا برّہ اور اس کی ماں پہاڑیوں پر جانے والے دوسرے گلّے کی طرح مضبوط اور توانا نہ ہوجاتے۔

بعض اوقات حاملہ بھیڑ کو بچہ جنتے وقت بہت مشکل پیش آتی تھی۔ بیت لحم میں ایسی ہی ایک بھیڑ کی کہانی بھی سُنائی جاتی ہے۔ اُن چرواہوں نے جہاں تک ہوسکتا تھا کوشش کی مگر وہ برّہ کو نہ بچاسکے...... وہ مُردہ پیدا ہوا تھا۔ وہ کافی بڑا تھا اور دیکھنے میں بالکل سفید اور ہر لحاظ سے بے

عیب تھا،لیکن وہ پیدائش کے وقت ہی مر گیا تھا۔ ماں بھیڑ کو خبر نہ تھی کہ اُس کا نومولود برّہ مر گیا ہے اور وہ چرواہوں کو بچہ لے جانے نہ دیتی تھی۔ وہ جب بھی اُس بچہ کو لینے قریب آتے تو ماں بھیڑ دفاع غرض سے اُن سے لڑتی تھی۔ وہ اپنے چھوٹے برّہ کو پیار کرتی، اُسے چاٹتی اور چومتی رہی۔ حتیٰ کہ اُس نے اسے دودھ پلانے کی کوشش بھی کی۔ اُس نے رات کے وقت اُسے گرم رکھا اور اُس کے قریب ہی سوگئی، انتہائی محتاط انداز سے برّہ کی دیکھ بھال کرتی رہی۔ وہ اپنے بچّے سے دستبردار ہونے کو تیار نہ تھی۔

اُسی غار کے اندر ایک اور تھان میں، ایک دوسرا برّہ بھی پیدا ہوا۔ اُسی وقت چرواہوں نے جان لیا کہ...... یہ برّہ قربانی کے معیار پر پورا نہیں اترتا، اس لئے اُن کے نزدیک اس کی کوئی قدر و قیمت نہ تھی۔ اس برّہ کی پشم کالے رنگ کی تھی۔ اُسے ہیکل کے لئے لے جایا نہیں جس سکتا تھا، اُسے نسل کشی کے لئے بھی استعمال نہیں کیا جا سکتا تھا، کیونکہ وہ صرف کالے دھبوں والے یا صرف کالے بچے ہی پیدا کر سکتا تھا۔ اُس کی کسی کام میں کوئی قدر و قیمت نہ تھی۔ یہاں تک کہ اُسے زندہ رکھنا بھی غیر دانشمندانہ کام تھا کیونکہ اس طرح دوسری بھیڑوں کی قیمتی خوراک بھی کھاتا رہتا۔ اس کے علاوہ، گو وہ زندہ اور صحت مند حالت میں پیدا ہوا لیکن اُس کی ماں مر گئی۔ یہ برّہ نہ صرف بے کار تھا بلکہ چرواہوں کو ایک قیمتی بھیڑ سے بھی ہاتھ دھونا پڑے......ایسی بھیڑ سے جس نے ماضی میں کئی صحت مند برّوں کو جنم دیا تھا۔

زیادہ تر چرواہوں کا خیال تھا کہ انہیں اِس کالے برّے کو مار کر اور اپنے نقصانات کا ازالہ کر لینا چاہئے، لیکن سردار چرواہے نے جو کہ بھیڑوں کی نسل کشی اور برّوں کی غار کا نگران تھا ایک الگ نوعیت کا کام کرنے کا فیصلہ کیا۔ اُس نے کالے برّے کو اُس لمحہ اُس کی ماں کے پاس ہی چھوڑ دیا اور ایک ایسے تھان کی طرف چلا گیا جہاں ایک بھیڑ اپنے بےعیب کامل مگر مُردہ برّہ کی دیکھ بھال کی کوشش کر رہی تھی۔ چرواہے نے بڑی جدو جہد کے بعد مردہ برّہ کو اُس کی ماں سے الگ چھڑا ہی لیا۔ بھیڑ اِس کام سے ہرگز خوش نہ تھی حتیٰ کہ دو اور چرواہوں کو اُس کا دھیان ادھر اُدھر لگا کر خاموش کرنے میں مدد کرنی پڑی۔ تب سردار چرواہے نے بڑی احتیاط کے ساتھ اُس مردہ برّہ کی کھال اتاری ایسے کہ وہ سالم حالت میں ہی رہے۔ اس کے بعد، وہ اُس سفید کھال کو لے کر دوسرے تھان پر گیا اور کالے برّے کو اُس سفید کھال میں لپیٹ دیا۔ اُس نے یہ نیا لباس مضبوط ڈوریوں کے ساتھ اُس چھوٹے برّے کو پہنا دیا تا کہ وہ اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ اس کے بعد اُس نے بے کار برّہ کو بڑے آرام کے ساتھ اٹھایا اور ماں بھیڑ کے پاس لے گیا۔ ماں بھیڑوں کی پہچان بہت تیز ہوا کرتی تھی۔ وہ کبھی بھی ایک دوسرے کے برّوں کی نگہداشت نہیں کرتی تھیں بلکہ صرف اپنے اپنے برّہ کی۔ انہیں مہک سے ہی معلوم ہو جاتا تھا کہ کون سا برّہ اُن کا ہے۔ جب سردار چرواہا اُس چھوٹے یتیم برّہ کو اِس ماں کے پاس لا کر اُس کی ناک کے قریب کیا تا کہ وہ اُسے سونگھ سکے۔ اُس نے پہلے تھوڑی سی اکڑ دکھائی، اس کے بعد وہ ''اپنے برّہ'' کے ساتھ گھل مِل گئی......یعنی اُس کالے برّہ کے ساتھ جس کے لباس میں اُس کے اپنے بےعیب کامل برّہ کی مہک تھی۔ اُس نے اسے اپنے برّہ کے طور پر قبول کر لیا۔ جلد ہی دونوں ماں بچہ اُس تھان کے پیچھے جا کر صاف تنکوں کے ڈھیر پر بیٹھ گئے، بچہ دودھ پینے لگا اور ماں بہت خوش تھی۔ پس وہ کالا بے کار برّہ اس لئے زندہ رہ سکا...... کیونکہ کامل اور بےعیب سفید برّہ مر گیا تھا۔

ممکن ہے کہ ان ہی غاروں میں...... جہاں قربانی کے لئے بھیڑوں کی پیدائش کی جگہ تھی......ایک اور برّہ بھی پیدا ہوا ہو۔

یوسف اور مریم بیت لحم کا سفر کرتے ہیں:

یروشلیم میں عید کا سماں ہے......آج نوروں کی عید ہے۔آج کی رات لوگ مختلف مقامات سے یہاں آئے ہیں۔یروشلیم کھچا کھچ بھرا ہوا ہے اور آس پاس کے قصبے بھی لوگوں سے بھرے ہیں،جن میں چھوٹا گاؤں بھی شامل ہے۔رومی سال کا اختتام نزدیک ہے،اور شہنشاہ نے اعلان کیا ہے کہ سال کے اختتام سے قبل ہر شخص سے محصول لیا جائے۔پوری ریاست میں محصولات کے نظام کو سنبھالنا پیچیدہ کام ہے۔قیصر اوگوستس نے اعلان کیا کہ محصول اکٹھا کرنے کا نظام کچھ اس طرح سے ہوگا کہ ہر شخص اپنی جائے ولادت کو جا کر اپنا اور خاندان کا محصول ادا کرے گا۔یوسف کی پیدائش بیت لحم میں ہوئی تھی۔وہ داؤد کے شاہی خاندان یعنی یہودہ کے گھرانے سے تھا......تاہم وہ ایک غریب شخص تھا۔پس اسی لئے ایسا ہوا کہ یوسف کو اپنی حاملہ بیوی مریم کے ساتھ بیت لحم کا سفر کرنا پڑا۔

''یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے۔اس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا۔تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے''لوقا 2:4-5

بیت لحم میں کنواری سے پیدائش:

بیت لحم یوسف کی جائے پیدائش ہے۔وہاں اُس کے رشتہ دار بھی ہیں تاہم کسی نے بھی اُسے اپنے گھر میں ٹھہرانے کی پیشکش نہیں کی۔اُس کے خاندان نے اُسے رد کردیا۔اس کی وجہ مریم تھی......وہ حاملہ تھی۔ناصرۃ کے لوگوں کیلئے جہاں یوسف اور مریم رہتے تھے یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہوچکی تھی کہ وہ شادی سے پہلے ہی حاملہ تھی اور یہ بات جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی۔اُن کے بیت لحم پہنچنے سے بھی پہلے یوسف کے اپنے رشتہ داروں نے اُس سے منہ موڑلیا اور اُسے رد کیا۔اب بیت لحم کے لوگ تو کسی بھی اور جماعت سے زیادہ اس بات کو جانتے تھے۔اُنہیں تو یہ خوب معلوم ہوگا کہ ایک روز ایک ''کنواری'' اُن کے چھوٹے سے گاؤں میں آئے گی......اور وہ حاملہ ہوگی۔صحائف نے پیشگی بتادیا تھا کہ مسیحِ موعود ایک کنواری سے پیدا ہوگا......اور اُسے بیت لحم کے گاؤں میں ہی پیدا ہونا ہے۔دانی ایل نبی نے تو وقت کا اشارہ بھی دیا تھا کہ لوگ کس وقت بیت لحم میں ایک حاملہ کنواری کے آنے کی توقع کریں......اور وہ وقت اب ہے!اگر انہوں نے وعدوں کا یقین کیا ہوتا تو وہ گرمجوشی کے ساتھ مریم کو خوش آمدید کہتے۔

''لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اس کا نام عمانوایل رکھے گی۔''یسعیاہ 7:14

''لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تُو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اس کا مصدر زمانہء سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔'' میکاہ 5:2

برّہ کی پیدائش:

مریم کا وقت نزدیک تھا۔ اُسے زچگی کے درد شروع ہو چکے تھے......اور وہ ہنوز سفر میں تھے۔ وہ ایک گدھے پر سوار تھی۔

''بس تھوڑی دیر اور'' یوسف نے اُس سے کہا، ''بس تھوڑا اور صبر کرو! ابھی جننے کا وقت نہیں۔ بیت لحم سامنے بس اُس پہاڑی پر ہے۔''

پس انتہائی تکلیف میں اور تمام دن سفر میں ہونے کے باوجود مریم خاموشی سے بیت لحم کو جانے والی راہ کے آخری حصہ کو بھی برداشت کرتی ہے۔ یوسف یہ جانتے ہوئے کہ اُسے مریم کے لئے جلد ہی کوئی جگہ تلاش کرنی ہے......سیدھا سرائے میں چلا جاتا ہے، جہاں سے صرف یہ معلوم ہو سکا کہ وہاں پہلے ہی لوگوں سے جگہ بھر چکی ہے اور کوئی بھی کمرہ خالی نہیں ہے۔ شام کا دھندلکا ہے اور جلد ہی اُسے کوئی جگہ تلاش کرنی ہے۔ وہ سرائے کے مالک سے منت کرنے لگا کہ کہیں کونے میں چھوٹی سی جگہ ہی دے دے لیکن وہاں تل دھرنے کو بھی جگہ نہ تھی، ''تمہیں معلوم ہے کہ عظیم تہوار کے لئے سب مسافر و سیاح یہاں آئے ہوئے ہیں۔''

''کہیں تو کوئی جگہ ہوگی......مریم بچہ جننے کی حالت میں ہے!'' یوسف پر خوف ساطاری ہونے لگا تھا۔

''یہاں کچھ پرانے مویشی خانے ہیں......غاروں میں۔ کیا تم جانتے ہو، جہاں برّے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ جگہ زیادہ مناسب تو نہیں مگر ایک چھوٹی پناہ گاہ کی طرح تو ہے۔''

یوسف نے دیکھا۔ وہ بچپن میں یہاں آیا تھا جہاں قریب ہی برّوں کے غار ہیں۔ اندھیرا ہونے کے باوجود وہ راستہ جانتا تھا۔ گدھے کو آگے ہانکتے ہوئے، یوسف نے مریم کو ساتھ لیا اور مویشی خانوں کی طرف چل دیا۔ اُسے چرواہوں کی ایک مشعل مل گئی، وہ مریم اور گدھے کو ساتھ لے کر غار کے اندر داخل ہو گیا۔ یہاں تازہ گھاس کے تنکوں کے تیار کی ہوئی ایک چرنی رکھی تھی جسے شاید کسی برّے کی پیدائش کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ اُس نے اترنے میں مریم کی مدد کی اور گدھے پر سے کمبل اتار کر چرنی میں بچھا دیا اور سفر کے لئے ساتھ لائے ہوئے دیگر کمبل مریم کو اوڑھا دیئے اور اُسے آرام پہنچانے کے لئے جو کچھ کر سکتا تھا کیا۔

اُس دور میں بچے کی پیدائش کے وقت مرد وہاں موجود نہیں رہتے تھے۔ عین ممکن ہے کہ یوسف فوراً کسی دائی کی تلاش میں چلا گیا ہو......یعنی کسی ایسی عورت کی تلاش میں جو بچے کی پیدائش میں مدد کر سکے۔ آگ جلانا ضروری تھا......تا کہ مریم اور بچہ گرم رہ سکیں۔ کچھ خاص کپڑے اور کمبل تلاش کرنے کی بھی ضرورت تھی......تا کہ بچے کو پہنائے اور اوڑھائے جا سکیں۔ مریم کو پانی کی ضرورت بھی تھی......صاف اور گرم پانی۔ لازم تھا کہ یوسف کھانے کے لئے بھی کچھ خریدے۔ شاید اُس غار میں ایک دو بھیڑیں اور اُن کے برّے بھی موجود تھے، لیکن آج کی شام انہیں کسی طرح کی دیکھ بھال کی ضرورت نہ تھی کیونکہ آج رات ہیکل کی بھیڑوں کے چرواہے دُور پہاڑیوں پر اپنے گلوں کی نگہبانی کر رہے تھے۔ جلد ہی، یوسف کچھ چیزیں ساتھ لایا جن میں بچے کو لپیٹا جا سکتا تھا۔ ''مریم! یہ چیزیں ضرورت کے مطابق تو نہیں ہیں مگر مجھے بس یہی چیزیں مل سکی ہیں۔ بازار بند ہے، ایک خاتون نے مجھے کپڑے کی یہ پٹیاں دی ہیں۔ یہ کتانی کپڑے کی پٹیاں ہیں جو مُردوں پر کفن کے لئے لپیٹی جاتی ہیں۔ لیکن اس

سے کم ازکم یہ ہوگا کہ بچہ گرم اور محفوظ رہے گا جب تک میں اُس کے لئے اچھے کپڑے نہ خرید لوں۔'' پھر یوسف نے کتانی کپڑے کی پٹیاں مریم کے ہاتھ میں دے دیں۔ اس کے بعد، آدھی رات کو کسی وقت خدا کا برّہ پیدا ہوا۔ مریم نے اُسے کفن والے کپڑے میں لپیٹا اور اُسے جانوروں کی چرنی میں لٹا دیا۔

''جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اُس کے وضع حمل کا وقت آ پہنچا۔ اور اس کا پہلوٹا بیٹا اور اُس نے اُس کو (تدفین کے) کپڑے میں لپیٹ کر چرنی (جانوروں کے کھانے کا برتن) میں رکھا کیونکہ اُن کے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی۔'' لوقا 2:6-7

چرواہے:

اب، بیت لحم میں ایسے لوگوں کی ایک گروہ بھی تھی جو چھٹی کی اُس رات جشن نہیں منا رہی تھی...... یعنی چرواہے۔ اس کی بجائے، وہ سرد موسم کی ہواؤں میں گھر سے باہر اپنے گلوں کی نگہبانی کر رہے تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ اِن چرواہوں کو کوئی ایسی بات معلوم تھی جو دیگر لوگ نہیں سمجھتے تھے...... کہ پاک مذبح پر قربان کئے جانے والے برّے حقیقت میں گناہ اٹھا نہیں لے جاتے...... یہ قربانیاں تو محض یہ سکھاتی ہیں کہ گناہ کس طرح دور کیا جا سکتا ہے۔ وہ جانتے تھے کہ ایک روز خدا اپنے کامل بے عیب برّہ کو بھیجے گا۔ وہ برّہ اُن کا مسیحِ موعود ہوگا۔ جب اسے قربان کیا جائے گا...... گناہوں کی سب قیمت چکائی جائے گی اور گناہ دور ہو جائے گے...... سب کے لئے...... ہمیشہ تک کے لئے! ربی سکھاتے ہیں کہ مسیحِ موعود بڑی ضیافت کے دنوں میں آئے گا۔ پس جب بھی کوئی عید آتی ہے، یہ چرواہے بڑے اشتیاق کے ساتھ انتظار کرتے اور راہ دیکھتے ہیں، اس امید کے ساتھ کہ آج رات مسیحِ موعود آ جائے گا۔ اور پھر ایسا ہوا کہ......۔

''اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔ اور خداوند کا فرشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہوا اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔ مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منّجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند۔ اور اس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔ اور یکا یک اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہوئی کہ۔ عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح۔'' لوقا 2:8-14

سب سے پہلے دیکھنے والے:

کیا نظارہ تھا! کیا تصور کر سکتے ہیں...... رات کی سرد ہوا میں کھڑے ہو کر دیکھنا کہ آسمانی فوج کا چاک چوبند لشکر کھڑے ہو کر کائنات کے بادشاہ، خدا کے برّہ کو جو ابھی پیدا ہوا ہے، سلامی دیتا ہو...... یعنی اُسے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ وہ گیت کتنا سہانا تھا! وہ لمحہ کیا ہی...... دلکش تھا!

بیت لحم کے غریب چرواہے، جو قربانی کے برّوں کو مذبح پر لے جانے کے لئے پالتے اور انہیں پروان چڑھایا کرتے تھے، انہیں اس لمحہ کے لئے چُن لیا گیا تھا کہ مسیحِ موعود کی پیدائش کا اعلان سُنیں! وہ بڑی حیرت کے ساتھ اُس نظارے کو آسمان میں دیکھتے رہے جب تک وہ ختم نہ ہو گیا۔ جب آسمانی لشکر کا آخری سپاہی بھی اُن کی نظروں سے اوجھل ہو گیا تو رونما ہونے والے واقعے کی حقیقت نے اُن کی روحوں کو جھنجھوڑا......

''مسیحِ موعود!''

''یہاں...... پیدا ہوا ہے!''

''غار!...... اُس کی مراد یقیناً برّوں کی پیدائش والے غار ہیں''

''کفن والے کپڑے؟''

''آؤ! چل کر دیکھیں۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں!''

اور پھر یہ چند چرواہے ایسی خوشی اور حیرت کے ساتھ جسے بیان کرنا مشکل ہے، بیت لحم میں برّوں کے غاروں کی طرف لپکے تا کہ نومولود ننھے برّہ کو دیکھیں...... یعنی اسرائیل کے مسیحِ موعود...... منجّی...... اور خداوند کو!

''اس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولّد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہو گی اور اس کا نام عجیب مشیر خدایِ قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہو گا۔'' یسعیاہ 9:6

''جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی خداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں۔ پس انہوں نے جلدی سے جا کر مریم اور یوسف کو دیکھا اور اُس بچہ کو چرنی میں پڑا پایا۔'' لوقا 2:15-16

برّہ کی تعظیم:

عزّت و تعظیم سے سرشار وہ چرواہے دھیرے دھیرے اپنے برّوں کی غار میں داخل ہوئے۔ وہاں جانوروں کے ایک تھان میں ایک چھوٹا سا بچہ کفن کے مخصوص کتانی کپڑے میں لپٹا ہوا ایک چرنی میں پڑا تھا، بالکل اُسی طرح جس طرح فرشتہ نے کہا تھا۔ اُس کے قریب نوجوان ماں مریم اور اس کا شوہر یوسف بیٹھے تھے۔ چرواہے چلتے چلتے بچے تک آئے اور اُس برّہ پر اپنی نگاہیں جما دیں جسے گناہوں کی حقیقی قربانی ہونا تھا۔ اُن کے موسم زدہ چہروں پر آنسو بہنے لگے۔ یہ حقیقی برّہ ہے! یہ کامل اور بے عیب قربانی ہے!

''اُس نے کفن کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں،'' اُن میں سے ایک بولا۔

''یہ تو کالے برّے کی کہانی کی طرح ہے،'' دوسرے نے کہا، ''یعنی وہ جس کی جان اس لئے بچ گئی کیونکہ خوبصورت سفید برّہ مر گیا تھا۔ یہ کامل بے عیب سفید برّہ ہے...... جو ہماری خاطر...... مرنے کے لئے پیدا ہوا ہے...... بالکل کالے برّے کی طرح۔ وہ ایسی قربانی ہو گا جس میں سب قربانیوں کی تکمیل ہوتی ہے۔ اب اُس کے بارے میں سکھانے کے لئے کسی برّے کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ حقیقی وہی ہے! وہی یہ کام کرے گا! وہ فی الحقیقت گناہ کا کفارہ دے گا!''

''وہ ہم سب کو جو گناہوں کی وجہ سے کالے ہیں......اپنی کامل راستبازی سے ملبس کرے گا......یعنی ہم سب کو جو......اُس پر......ایمان لاتے اور اُسے قبول کرتے ہیں۔'' بنی اسرائیل کے لئے قربانی کے برّوں کا سردار چرواہا کہنے لگا۔

''وہ آئیں گے اور اس کی صداقت کو ایک قوم پر جو پیدا ہوگی یہ کہہ کر ظاہر کریں گے کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔'' زبور 31:22
''اور انہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور کی اور سب سُننے والوں نے جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا۔''
لوقا 2:17-18

مریم:

مریم اپنے بچے کی طرف دیکھتی ہے، خدا کا بیٹا......اور اُن باتوں پر حیران ہو کر سوچتی ہے جو چرواہے کہہ رہے تھے۔ ''ایسا کس طرح ہو سکتا ہے؟ کیا خدا اپنے اکلوتے بیٹے کو قربان کرے گا؟ کیا وہ مرنے کے لئے مذبح پر جانے والا ہے؟'' کئی سوال اُس کی روح میں بھر آئے تھے۔ ''یہ تمام منصوبہ کس بارے میں ہے؟......اور، کالے برّے کی کہانی کا کیا مطلب ہے جسے بالکل سفید کھال میں لپیٹا گیا تھا؟ کفن کے کپڑے میرے ننھے بچے کا پہلا لباس کیوں ہیں؟ یہ کیا معاملہ ہے کہ کائنات کا خدا انسان بن گیا، وہ کسی خوبصورت محل میں پیدا نہیں ہوا؟ برّوں کے پیدائش کے غار میں ہی کیوں؟ کیا وہ فی الحقیقت قربانی کا برّہ ہے؟
''مگر مریم ان سب باتوں کو اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہی'' لوقا 2:19

کیونکہ آپ اور میں، کالی بھیڑ ہیں:

خدا اس دنیا میں آیا، ایک انسانی لڑکے کی طرح پیدا ہوا۔ کیوں؟ کیونکہ اُس نے صلیب کے مذبح پر قربانی کا برّہ بننا پسند کیا۔ اپنے پیدائش کی پہلی گھڑی میں ہی تمام کہانی بیان کر دی گئی۔ اُس کا نام یشوع......یعنی یسوع ہے، جس کے معنی ہیں منّجی۔ فرشتوں نے اُس کے مسیح موعود ہونے کا اعلان کیا......کہ وہ صرف یہودیوں کا ہی نہیں بلکہ سب انسانوں کا نجات دہندہ ہے۔ اس کی پیدائش ایسی جگہ ہوئی جہاں قربانی کے برّے جنم لیتے ہیں......یعنی وہ گناہ کی قیمت کے بارے میں سکھاتے ہیں۔ وہ اپنی مرضی کے لباس میں ہے......یعنی موت اور قبر کی پوشاک، روحانی موت جس سے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ وہ نوروں کی عید کی رات کو پیدا ہوا۔ کیونکہ وہ دنیا کا نُور ہے......اور غیر قوموں کے لئے روشنی (لوقا 2:32)۔ اور اُسے ایک چرنی میں رکھا گیا، جس میں جانور خوراک کھاتے ہیں کیونکہ کھانا ایمان لانے کی عکاسی کرتا ہے (یوحنا 6:35،51)۔ ہر سیاہ برّہ جو خوراک کے اِس برتن میں کھاتا ہے اُسے قربانی کے برّہ کی شفاف سفید پوشاک پہنائی جائے گی......جو دنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔

''دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے'' یوحنا 1:29